21058- عورت كى عورت سے حرام كاري كى سزا

سوال

مجھے يہ تو علم ہے كہ عورت كا عورت سے فحش كام كرنا حرام ہے ليكن ميں اس كى سزا معلوم كرنا چاہتى ہوں اس ليے كہ مجھے ايک بہن نے يہ كہا كہ اس كى سزا زنا كى طرح ہى ہے يعنى شادي شدہ كے ليے رجم اور غير شادي شدہ كو كوڑے مارے جائيں گے، لھذا اس كى صحيح سزا كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

عورت كا عورت سے فحش كام كرنے كو السحاق كہتے ہيں جو كہ بلاشک وشبہ حرام كام ہے اور بعض علماء كرام نے تو اسے كبيرہ گناہ ميں شمار كيا ہے .

ديكھيں : الزواجر عن اقتراف الكبائر كبيرہ نمبر (362)

علماء كرام اس پر متفق ہيں كہ عورت كا عورت سے برا كام كرنے كى كوئى حد نہيں كيونكہ يہ زنا نہيں ہے بلكہ اس ميں تعزير ہوگى اور جس نے بھى يہ غلط كام كيا حكمران اسے ايسى سزا دے گا جو اسے اور اس طرح كى دوسري عورتوں كو اس حرام فعل سے روک ديں .

اور الموسوعۃ الفقھيۃ ميں بيان كيا گيا ہے كہ :

فقھاء كرام اس پر متفق ہيں كہ عورت كا عورت سے حرام كاري كرنے ميں كوئى حد نہيں اس ليے كہ يہ زنا نہيں بلكہ اس پر تعزير واجب ہے اس ليے كہ يہ معصيت اور نافرمانى ہے . اھ

ديكھيں الموسوعۃ الفقھيۃ (252/24)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

اور اگر دو عورتيں ايک دوسرے سے غلط كام كريں تو وہ دونوں زانيہ اور لعنتى ہيں كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے مروي ہے :

نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا : (جب عورت عورت سے غلط كام كرے تو وہ دونوں زانى ہيں .)

اور ان دنوں پر حد نہيں اس ليے كہ اس ميں دخول نہيں (يعنى جماع) تو اس طرح يہ شرمگاہ كے علاوہ مباشرت كے مشابہ ہے اور ان دونوں عورتوں پر تعزير ہوگى . اھ

اور تحفۃ المحتاج ميں ہے كہ :

عورت كا عورت سے غلط كاري كرنے ميں حد نہيں بلكہ انہيں تعزير لگائى جائے گى . اھ ديكھيں : تحفۃ المحتاج (105/9)

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى نے جو حديث بيان كى ہے اس كى بنا پر كسى كو يہ واہمہ ہوسكتا ہے كہ عورت كا عورت سے برائى كرنے كى سزا زنى كى سزا ہى ہے يہ حديث امام بيھقى رحمہ اللہ نے ابو موسى رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كى ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

جب مرد مرد سے حرام کاري کرے تووہ دونوں زانی ہیں اور جب عورت عورت سے حرام کاري کرے تووہ دونوں زانی ہیں .

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (282) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے .

اورامام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں کہتے ہیں :

اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمن ہے جسے ابوحاتم نے کذاب کہا اورامام بیہقی کہتے ہیں میں اسے نہیں جانتا (لااعرف) اوراس سند کے ساتھ حدیث منکر ہے . انتہی . دیکھیں نیل الاوطار (287/7)

اوراگر حدیث صحیح بھی ہو تواس کا معنی یہ ہوگا کہ وہ دونوں گناہ میں زانی ہیں نہ کہ حد میں . امام سرخسی رحمہ اللہ تعالی نے "المبسوط" میں یہی کہا ہے . دیکھیں المبسوط (78/9)

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہر بنی آدم کا زنی میں ایک حصہ ہے لھذا آنکھیں زنا کرتی ہیں اوران کا زنا دیکھنا ہے ، اورہاتھ بھی زنا کرتے ہیں ان کا زنا پکڑنا ہے ، اورٹانگیں بھی زنا کرتی ہیں ان کا زنا چلنا ہے ، اورمنہ بھی زنا کرتا ہے اس کا زنا چومنا اوربوسہ لینا ہے ، اوردل اس کی طرف مائل ہوتا اوراس کی تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے . صحیح بخاري اور صحیح مسلم اور مسند احمد یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں (8321)

واللہ تعالی اعلم .

دوم :

جوکوئی بھی اس بیماري میں مبتلا ہو جتنی جلدي ہوسکے اسے اس حرام کام سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ اوراس بیماري کا علاج کرنا چاہیے ، اس بیماري سے علاج کے کئی ایک طریقے ہیں :

–اللہ تعالی کا تقوي اورڈراوراس کی عبادت اور محبت میں اخلاص اوراحسان پیدا کرنا اللہ سبحانہ وتعالی نے یوسف علیہ السلام کے متعلق فرمایا :

.{یونہی ہوا اس واسطے کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی دور کردیں بلاشبہ وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا}. یوسف (24)

اس کے علاج میں یہ بھی ہے کہ : آنکھیں نیچی رکھی جائیں کیونکہ آنکھیں نیچی رکھنا تزکیہ نفس کا سب سے عظیم سبب ہے لھذا جب انسان کوئی ایسی چیز دیکھے جواسے اچھی لگے تووہ اس کی طرف دوبارہ نظر نہ اٹھائے .

اس میں یہ بھی ہے کہ : انسان فوت شدگان کو یاد کرے جو اپنے اعمال میں محبوس ہوچکے ہیں اوراب وہ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کومٹانے سے قاصر ہیں اور نہ ہی اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اوراس کے علاج میں یہ بھی شامل ہے کہ نفع مند اعمال میں مشغول رہا جائے .

اس کے علاج میں شادي بھی شامل ہے جتنی جلدي ممکن ہوسکے شادي کرلینی چاہیے .

سوم :

اس میں کوئی شک نہیں کہ معاصی اور گناہوں پڑنا اور اللہ تعالی کی حرمت کو توڑنا ان سزاؤں کے اسباب میں سے ایک سبب ہے جو عام اور خاص لوگوں پر نازل ہوتی ہیں اور ان سزاؤں کی دو قسمیں ہیں :

اس کی معصیت اور نافرمانی کی بنا پر قدري سزا اور یہ سزا اسے اس کے دین اور اس کے دل اور بدن کو پہنچتی ہے اسے دنیا میں بھی ملتی ہے اور قبر میں بھی اور آخرت میں بھی .

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے گناہوں اور معاصی کے آثار کی پچاس سے بھی زائد قسمیں ذکر کی ہیں جسے انہوں نے اپنی کتاب (الداء والدواء) میں بالتفصیل بیان کیا ہے ، اور معصیت و نافرمانی کرنے سے صبر کے اسباب میں انہوں کتاب (طریق الھجرتین) میں کلام کی ہے :

گناہوں کے آثار اور علامتوں میں چہرہ سیاہ ہونا اور دل اندھیرے میں رہنا اور دل کی تنگی اور غم و پریشان اور قلق اور اضطراب اور دل کی سختی شامل ہے ، اور اللہ تعالی اس کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے نہ تو اسے اپنا ولی بناتا ہے اور نہ ہی اس کی مدد و نصرت کرتا ہے ، اور دل کی بیماري اور مرض جب مستحکم ہو جاتی ہے جو کہ موت ہے اس کا ہونا ضروري ہے اس لیے کہ گناہ اور معاصی دل کو مردہ کر دیتے ہیں .

اس میں یہ بھی شامل ہے کہ : عزت کے بعد اسے ذلت کی طرف دھکیل دیتا ہے اور اطاعت و فرمانبر داري سے انس و محبت سے ہٹا کر اسے وحشت میں داخل کر دیتا ہے ، اور اللہ تعالی کی جانب سے سکون واطمنان ختم کر کے اس سے دور اور دھتکار کر دیتا ہے .

اور اس میں یہ بھی ہے : غنا کے بعد فقر پیدا ہو جاتا ہے اس لیے کہ اس کے پاس جو سرمایہ ایمان کی شکل میں تھا اس سے اسے غنی و مالداري حاصل تھی لیکن جب اس کا یہ راس المال اور سرمایہ ایمان لٹ گیا تو اسے فقیري اور محتاجی حاصل ہوگئی اس کے پاس کچھ نہ رہا اور یہ سرمایہ اسے اس وقت تک واپس نہیں ملے گا جب تک وہ سچائی اور سنجیدگی کے ساتھ توبہ نہیں کرتا .

اور اس میں روزي ورزق کا نقصان بھی شامل ہے اس لیے کہ بندہ معاصی اور گناہوں کی بنا پر حاصل ہونے والی روزي سے محروم ہو کر ہاتھ دھو بیٹھتا ہے .

اور اس میں دل پر زنگ چڑھنا اور اس کا آلودہ ہونا بھی شامل ہے ، جب بندہ کوئی گناہ اور معصیت کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے اگر تو وہ اس گناہ اور معصیت سے توبہ کر لے تو یہ سیاہی ختم ہو جاتی ہے و گرنہ نہیں .

اور اس میں اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں اور اللہ کے بندوں کا گنہگار شخص سے اعراض بھی شامل ہے کیونکہ جب کوئی شخص اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبر داري سے اعراض کرتا ہے تو اللہ تعالی اور اس کے فرشتے بھی اس سے اعراض کر لیتے ہیں .

لھذا اجمالی طور پر معصیت و نافرمانی کے آثار بہت زیادہ ہیں بندہ اس کا احاطہ اور شمار بھی نہیں کر سکتا ، اور اطاعت و فرمانبر داري کے آثار اور ثمر بھی اتنے زیادہ ہیں کہ کوئی شخص اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتا ، لھذا دنیا اور آخرت کی خیر و بھلائی اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبر داري میں پوشیدہ ہے ، اور دنیا و آخرت کا سارا شر اور برائی اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی میں رکھا ہے .

واللہ اعلم .